© rasailojaraid.com

قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

جناب مولانا عتیق الرحمن سنبھلی نعمانی، مدیر اعزازی "الفرقان" لکھنو (انڈیا)، جناب عبدالعزیز چشتی شورکوٹ جھنگ

عزیز گرامی قدر حافظ ارشد الحق صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کا ۲۰ ستمبر ۱۹۹۷ء کا خط میرے ساتھ ساتھ لکھنو آیا ہے اور "الحق" بابت شوال ماہ فروری ۱۹۹۸ء بھی۔ آپ کا خط اگرچہ میرے جواب میں تھا۔ مگر میرا جی چاہتا تھا کہ اس کا بھی جواب دوں۔ مگر باقی رہا۔ حتیٰ کہ فروری کا "الحق" آیا۔ جس میں "حضرت علی میاں مدظلہ کی خدمت میں پانچ روز" پڑھکر داد دینے کو جی چاہا۔ جس کی مہلت سفر کی تیاری میں وہاں نہیں مل سکی تو دونوں چیزیں ساتھ رکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ بہت موثر مضمون ہے۔ اگر علی میاں مدظلہ کا فیض صحبت وخدمت قرار دیکر کہوں کہ اس مضمون کی تحریر میں آپ نے ترقی کے کئی ایک زینے ایک جست میں پار کرلیے ہیں تو امید ہے کہ یہ تاثر آپ کو بخوشی قبول ہوگا۔ آپ نے اکوڑہ حاضری کی فرمائش کی ہے۔ میری خود بڑی خواہش ہے اس دفعہ اگر "الفرقان" کی اشاعت خاص کے کام سے کچھ جلد فراغت ہوگئی تو نیت ہے کہ پاکستان کا سفر بشرط ویزا کیا جائے۔ (مولانا) عتیق الرحمان سنبھلی نعمانی) مدیر اعزازی ماہنامہ "الفرقان" لکھنو (انڈیا)

جناب ایڈیٹر صاحب ماہنامہ "الحق" دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

السلام علیکم! ارسال کردہ خصوصی شمارہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک وصول ہوا۔ یاد آوری کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ یہ شمارہ بڑا معیاری اور معلوماتی ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ..... آئندہ شماروں میں خود بھی شامل ہونیکی کوشش کرونگا۔ ع جدا ہو دیں سیاست سے تورہ جاتی ہے چنگیزی

اہل دین پر سیاست میں حصہ لینے کی ممانعت نہیں بشرطیکہ سیاست لولی لنگڑی نہ ہو۔ سیاست ہارس ٹریڈنگ، فلور کراسنگ اور لوٹا کریسی کا شکار نہ ہو۔ اسلامی سیاست کا اپنا ایک انداز اور رنگ ہے۔ اسلام بھی ایک سیاست ہے۔ حضرت محمدؐ سب سے بڑے سیاستدان تھے۔ اس بات کو انگریز بھی تسلیم کرتے ہیں۔ جس انگریزی ادارے سے انگلستان میں قائد اعظم نے تعلیم حاصل کی تھی اس کی لوح امتیاز پر سب سے پہلا نام رسول برحقؐ کا بطور سیاستدان لکھا ہے۔ اسلام اور سیاست کا چولی دامن کا ساتھ ہے، سیاست شجر ممنوعہ نہیں ہے بشرطیکہ سیاست صاف اور شفاف ہو۔

جناب عالی! حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مرحوم ومغفور کی خدمت میں جب بھی اس

© rasailojaraid.com